



سوال

(243) لعنت بھیجنے کے بارے میں شرعی حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری بیوی کی یہ عادت ہے کہ وہ اپنے بچوں لعنت بھیجتی، انہیں گالیاں دیتی اور ہر چھوٹی بات پر انہیں کبھی ناشائستہ الفاظ کے ذریعہ اور کبھی ماریٹ کے ذریعہ ایذا پہنچاتی ہے، میں نے ان بری عادتوں کو چھوڑ دینے کے لئے اسے کئی بار سمجھایا ہے تو وہ کہتی ہے کہ تمہاری وجہ سے یہ بدبخت اور لعنتی ہو گئے ہیں، اس کا نتیجہ یہ ہے کہ اب بچوں نے اپنی ماں سے نفرت کرنا شروع کر دی ہے اور وہ اس کی بات کو کوئی اہمیت ہی نہیں دیتے کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ اس کے ساتھ بات چیت کا آخری نتیجہ ماریٹ اور گالی گلوچ ہی ہو گا لہذا گزارش ہے کہ مجھے تفصیل سے یہ بتایا جائے کہ اس مسئلہ میں دین کا کیا حکم ہے؟ میں اپنی اس بیوی کے ساتھ کیا سلوک کروں جس سے اسے عبرت حاصل ہو، کیا میں اسے طلاق دے کر اور بچوں کو اس کے ساتھ بھیج کر علیحدگی اختیار کر لوں یا کیا کروں؟ براہ کرم رہنمائی فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بچوں یا دیگر ایسے لوگوں پر لعنت بھیجنا جو لعنت کے مستحق نہ ہوں کبیرہ گناہ ہے۔ صحیح حدیث میں ہے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا "مومن پر لعنت بھیجنا سے قتل کرنے کے مانند ہے" نبی ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ "مسلمان کو گالی دینا فسق اور اسے قتل کرنا کفر ہے۔" نیز آپ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے کہ "لعنت بھیجنے والے قیامت کے دن گواہ اور شافع نہیں بن سکیں گے، لہذا اس خاتون پر واجب ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرے، اپنی زبان کی حفاظت کرے اور بچوں کو گالیاں نہ دے۔ اسے چاہئے کہ بچوں کی ہدایت اور اصلاح کے لئے کثرت سے دعا کرے، آپ کو بھی چاہئے کہ آپ اسے ہمیشہ یہ سمجھاتے رہیں اور بچوں کو گالیاں دینے سے منع کرتے رہیں اور اگر سمجھانا بھجانا مفید ثابت نہ ہو تو اس سے اس طرح کی علیحدگی اختیار کر لیں جو آپ کے خیال میں مفید ثابت ہو سکتی ہو اور اس کے ساتھ ساتھ صبر کریں اور ان تکلیفوں پر اللہ تعالیٰ سے ثواب کی امید رکھیں اور طلاق دینے میں جلدی نہ کریں۔ بچوں کو ادب سکھائیں، تعلیم و تربیت کی طرف توجہ دیں اور انہیں نیکی و تقویٰ کی باتیں سمجھائیں تاکہ ان کے اخلاق بھی درست ہو جائیں، اللہ تعالیٰ ہمیں، آپ کو اور آپ کی بیوی کو ہدایت سے نوازے۔

حدا ما عنہم واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 374



محدث فتویٰ